مسلمان حکومت کی جانب سے پابندی ونظربندی وغیرہ پر حیلے تراشنہ منہج سلف نہیں

ترجمہ وترتیب: طارق علی بروہی

مصدر: مختلف مصادر۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عبدالحمید بن عبداللہ بن یسار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جب امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کو (لوگوں کو مضر صحت تیل کی فروخت کے بجائے ضائع کرکے اپنے سر 40 ہزار قرض لینے پر، مقروض ہونے کے سبب) جیل میں ڈالا گیا تھا تو جیل کے رکھوالے نے ان سے کہا: جب رات ہوا کرے تو آپ اپنے گھر والوں کے پاس چلے جایا کریں اور جب صبح ہو تو واپس آجایا کریں۔ اس پر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

”لا واللہ! لا أعينك على خيانة السلطان“

(اللہ کی قسم! میں ہرگز بھی حکمران کے خلاف خیانت پر تمہاری مدد نہیں کروں گا)۔

(تاریخ بغداد ج2 ص418، سیر اعلام النبلاء ج4 ص616 ترجمہ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ)

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”حکمرانوں کے لیے جائز نہیں کہ لوگوں اور ان منابر کے درمیان حائل ہو جائیں الا یہ کہ انہیں معلوم ہو کہ کوئی شخص باطل کی جانب دعوت دے رہا ہے، یا وہ دعوت دینے کا اہل نہیں، تو ایسے کو چاہے وہ کہیں بھی ہو روکا جائے گا“۔

(مجموع الفتاوی 5/81)

اور علامہ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”جب مسجد میں پیاز لہسن کھا کر آنے کو منع کیا جاتا ہے تو پھر جو لوگوں کا دین خراب کرے اس کا کیا حکم ہوگا! کیا ایسا شخص منع کیے جانے کا زیادہ حقدار نہیں ہوگا؟ کیوں نہیں، اللہ کی قسم! لیکن بہت سے لوگ غافل ہیں“۔ (شرح اربعین النووی)

اور فرمایا: ’’اگر حکمران اپنے رائے میں یہ بہتر سمجھے کہ میرے دروس پر پابندی لگادے تو مجھے ان کی اطاعت کرنی ہوگی اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس نے سب پر پابندی لگادی ہے، یہ فرض کفایہ کوئی اور بھی ادا کرسکتا ہے، البتہ اس بہانے حکومت کے خلاف لوگوں کو بھڑکانا جائز نہیں‘‘۔

(مختصر مفہوم: کیسٹ طاعۃ ولاۃ الامر – تسجیلات منہاج السنۃ)

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتویٰ دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔